



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

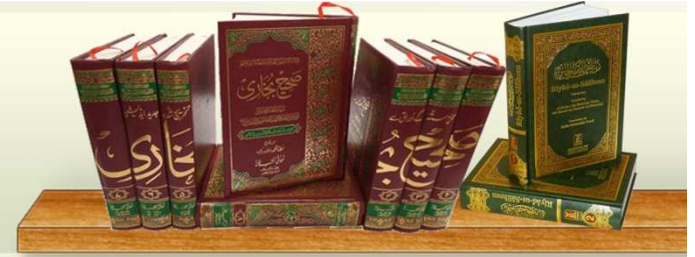


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



آن لائن درس حدیث (دوسری کلاس)

۱۱ اگست ۲۰۱۶ بروز جمعہ (سعودی عرب میں 1:30pm، ہندوستان میں 4:00pm اور پاکستان میں 3:30pm)



صحیح بخاری میں وارد پہلی حدیث کی مختصر تشریح
مولانا ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی



☆ آن لائن درس حدیث کے لئے علامہ نوویؒ کی کتاب ”ریاض الصالحین“ کا انتخاب کیا گیا ہے۔

☆ ریاض الصالحین کا مختصر تعارف، حدیث کا آسان ترجمہ اور الفاظ کی مختصر تحقیق کے ساتھ مندرجہ ذیل موضوعات پر روشنی ڈالی جائے گی:

نیت کے لغوی معنی کیا ہیں؟

شرعیہ میں نیت کا کیا مطلب ہے؟

کیا اعمال صالحہ کے لئے زبان سے نیت کرنا ضروری ہے؟

شریعت اسلامیہ میں نیت کی کیا حیثیت ہے؟

کیا ریا اور شہرت اعمال صالحہ کی بربادی کے اسباب ہیں؟

Online Darse Quran & Darse Hadith (Free)
by Maulana Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

Every Friday, Saudi Time-1:30pm,
Indian Time-4:00pm & Pakistani time-3:30 pm
Interested person can contact



najeebqasmi@gmail.com



00966 508237446



www.najeebqasmi.com



Mohammad Najeeb Qasmi



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



رياض الصالحين - للشيخ / يحيى بن شرف نووي شافعي
Online Darse Hadith - Second Class

الحديث الأول

إنما الأعمال بالنيات

عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

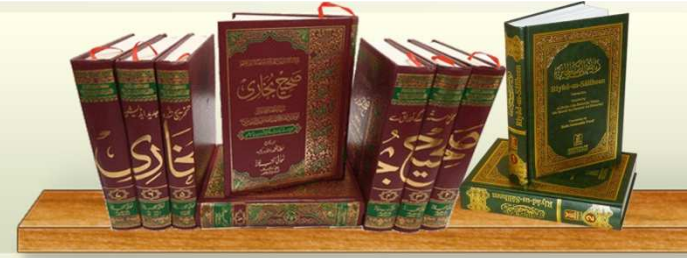
إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ .

رَوَاهُ إِمَامَا الْمُحَدِّثِينَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمَغِيرَةِ بْنِ بَرْدِزْبَةَ الْبُخَارِيُّ الْجُعْفِيُّ ، وَأَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ مُسْلِمِ الْقُشَيْرِيِّ النَّيْسَابُورِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي صَحِيحَيْهِمَا الَّذِينَ هُمَا أَصْحَحُ الْكُتُبِ الْمُصَنَّفَةِ .



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے: فرمان نبی ﷺ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے۔ اور ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہے۔ جس کی ہجرت دنیا کمانے یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہو، اس کی ہجرت (نیت کے مطابق) اسی کے لئے ہوگی جس کے لئے ہجرت کی ہے۔ (صحیح بخاری۔ کتاب بدء الوحی۔ باب بدء الوحی)

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

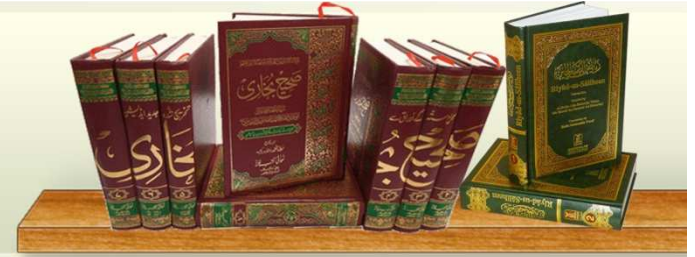


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی Dr. Mohammad NAJEEB QASMI



اس حدیث کے راوی حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں، جو فاروق کے لقب سے پہچانے جاتے ہیں۔ ۶ نبوت میں ۳۳ سال کی عمر میں اسلام لائے۔ آپ سے قبل ۳۹ مرد اسلام قبول کر چکے تھے۔ آپ کے اسلام لانے سے مسلمانوں کو بہت تقویت ملی۔ تمام غزوات میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رہے۔ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت خفیہ طور پر نہیں کی بلکہ علانیہ طور پر کی۔ قرآن کریم اگرچہ حضرت ابو بکر صدیق کے عہد خلافت میں جمع کیا گیا مگر یہ تجویز حضرت عمر فاروق کی ہی تھی۔ حضرت ابو بکر صدیق نے اپنے مرض الوفا میں صحابہ کرام کے مشورہ سے حضرت عمر فاروق کو مسلمانوں کا خلیفہ متعین فرمایا۔ بعد میں آپ کو امیر المؤمنین کے خطاب سے نوازا گیا۔ آپ کے عہد خلافت میں ملک عراق، فارس، شام اور مصر فتح ہوئے، اسلامی کیلنڈر کا افتتاح ہوا، کوفہ اور بصرہ شہر آباد کئے گئے، ماہ رمضان میں نماز تراویح کا جماعت کے ساتھ اہتمام شروع ہوا، زکوٰۃ کی آمدنی کے اندراج کی غرض سے بیت المال قائم کیا گیا۔ ۲۶ ذی الحجہ ۲۳ ہجری کی صبح آپ مسجد نبوی میں نماز فجر کی امامت کر رہے تھے کہ فیروز نامی مجوسی المذہب غلام نے خنجر سے زخمی کیا، چار دنوں کے بعد یکم محرم الحرام ۲۴ ہجری کو انتقال فرما گئے۔ نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق کے پہلو میں دفن ہوئے۔ حضرت عمر فاروق کی خلافت دس سال، چھ ماہ اور چار دن رہی۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



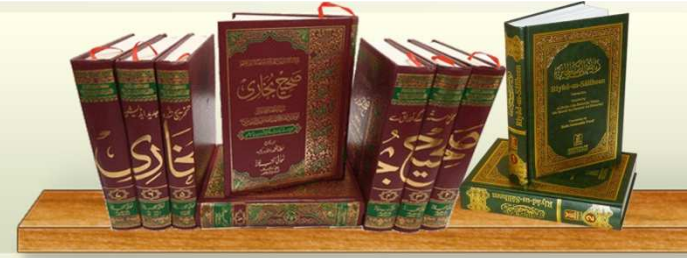
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



ہم نے آن لائن درس حدیث کے لئے علامہ **یحیٰ بن شرف نووی شافعی**ؒ
(۶۳۱ھ - ۶۷۶ھ) کی مشہور و معروف کتاب **”ریاض الصالحین“** کا انتخاب کیا
ہے۔ علامہ نوویؒ کا تعلق دمشق کے قریب واقع نووی بستی سے ہے۔ علامہ نوویؒ نے
قرآن و حدیث کی ایسی عظیم خدمات انجام دی ہیں، جن سے رہتی دنیا تک استفادہ کیا
جاتا رہے گا، ان شاء اللہ۔ علامہ نوویؒ نے اپنی صرف ۴۵ سالہ زندگی میں اتنی کتابیں
تحریر کیں کہ اللہ کے فضل و کرم اور اس کی توفیق کے بغیر ممکن ہی نہیں تھا۔ ان میں
سے ایک صحیح مسلم کی مشہور شرح ہے جو ۱۸ جلدوں پر مشتمل ہے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



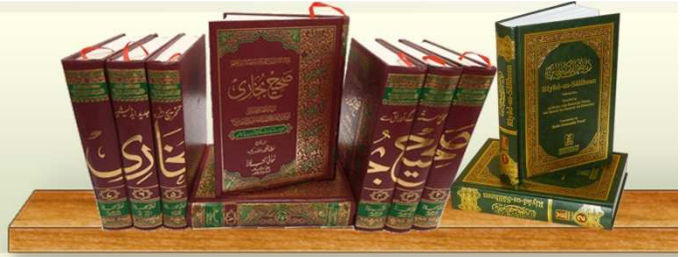
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



ریاض الصالحین میں مختلف موضوعات پر مشتمل ۲۷۳ ابواب کے تحت تقریباً ۱۴۰۰ احادیث ذکر کی گئی ہیں۔ علامہ نوویؒ نے ”ریاض الصالحین“ کے پہلے باب ”باب الإخلاص وإحضار النية في جميع الأعمال“ کے تحت سب سے پہلے وہ حدیث ذکر کی ہے جو صحیح بخاری میں سب سے پہلے مذکور ہے۔ موضوع کی اہمیت کے پیش نظر امام بخاریؒ نے یہ حدیث مزید چھ مقامات پر اپنی کتاب میں ذکر فرمائی ہے۔ ہم بھی اپنے درس حدیث کا آغاز اسی حدیث سے کر رہے ہیں۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



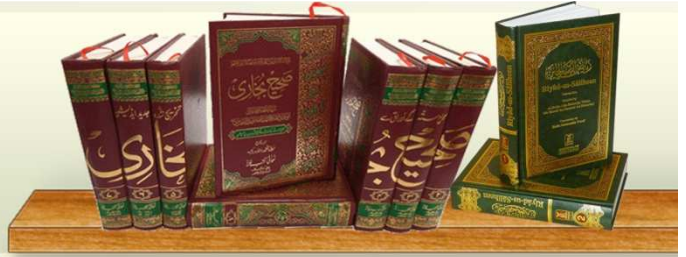
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

**Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI**

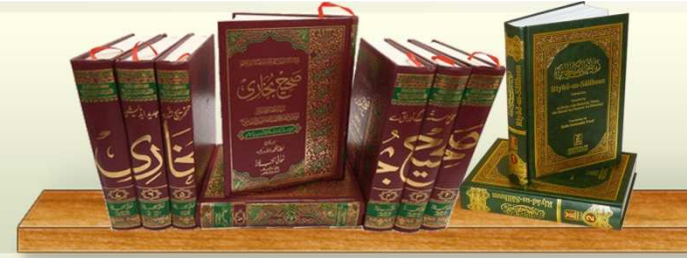


جس طرح بعض آیات کا شانِ نزول ہوتا ہے، اسی طرح بعض اوقات احادیث کا بھی شانِ ورود (سبب) ہوتا ہے۔ یعنی جس واقعہ پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ مشہور عالم دین علامہ عینیؒ (۷۶۲ھ - ۸۵۵ھ) تحریر کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ایک عورت ام قیس کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا تو ام قیس نے یہ شرط رکھی کہ اگر تم ہجرت کر لو تو تم سے نکاح کر لوں گی۔ چنانچہ انہوں نے نکاح کی خاطر ہجرت کی۔ ان کو مہاجر ام قیس سے موسوم کیا جاتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ کو اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے اپنے خطبہ کے دوران مذکورہ بالا حدیث بیان فرمائی۔



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



اس حدیث کے تین اجزاء ہیں:

پہلا جزء (إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ): ”إِنَّمَا“ عربی زبان میں حصر کے لئے آتا ہے۔
”اعمال“ عمل کی جمع ہے۔ ”نیات“ نیت کی جمع ہے۔ نیت کے معنی دل کے ارادہ کے ہیں۔ شریعت اسلامیہ میں اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے عبادت کے ارادہ کو نیت کہتے ہیں۔ غرضیکہ اس جملہ کے معنی یہ ہیں: اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے، یعنی کسی بھی شخص کی جانب سے کئے گئے اعمال صالحہ پر بدلہ صرف اسی صورت میں ملے گا جبکہ نیت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہو۔ جس طرح جسم میں روح کی حیثیت ہے، اسی طرح اعمال میں نیت کا درجہ ہے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



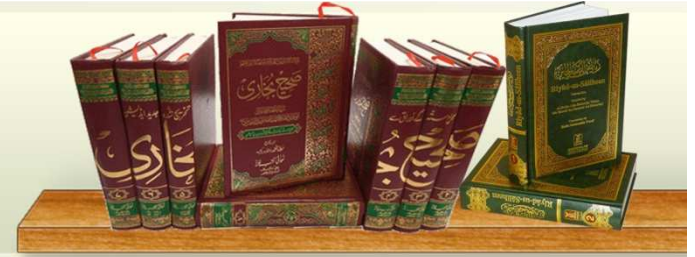
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



اعمال صالحہ کی اسی صورت میں قیمت اور قدر و منزلت ہے جبکہ ان سے اللہ کی رضامندی مطلوب ہو، ورنہ روح کے بغیر جسم کی طرح اعمال صالحہ کی بھی کوئی حیثیت نہیں ہے، جیسا کہ قرآن و حدیث کی روشنی میں علماء کرام نے تحریر کیا ہے کہ اعمال صالحہ کرنے سے قبل اپنی نیتوں کو خالص اللہ کے لئے کریں، اعمال صالحہ کی ادائیگی کے دوران بھی اپنی نیتوں کا جائزہ لیتے رہیں اور اعمال صالحہ سے فراغت کے بعد بھی اپنے دلوں کے احوال کو ٹٹولتے رہیں کہ اللہ کی رضامندی کے حصول کے علاوہ کوئی دوسرا مقصد تو نہیں ہے۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

**Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI**



اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اور انہیں اس کے سوا کوئی اور حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ اللہ کی عبادت اس طرح کریں کہ بندگی کو بالکل یکسو ہو کر صرف اسی کے لئے خالص رکھیں۔ (سورۃ البینہ ۵) اسی طرح فرمان الٰہی ہے: اللہ کو نہ ان (جانوروں) کا گوشت پہنچتا ہے، اور نہ ان کا خون، لیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ (سورۃ الحج ۳۷) غرضیکہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کی کیفیات کو دیکھتا ہے، لہذا ہمیں ہر نیک عمل صرف اور صرف اللہ کی رضا کے لئے کرنا چاہئے۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



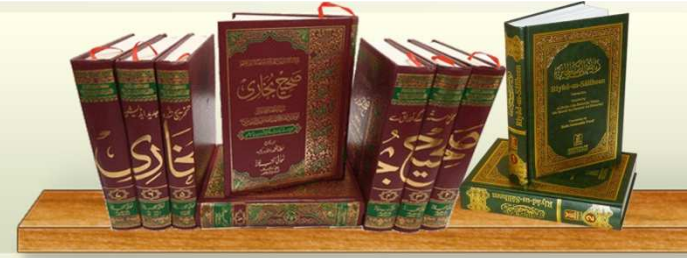
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



دوسرا جزء (وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوَى): یہ جملہ دراصل پہلے جملہ کی مزید تاکید اور وضاحت کے لئے ہے۔ یعنی نیت میں جتنا اخلاص اور جتنی نیت ہوگی، اتنا ہی اجر و ثواب ملے گا۔ مثلاً ایک شخص مسجد میں صرف نماز پڑھنے آتا ہے جبکہ دوسرا شخص نفلی اعتکاف کی بھی نیت کر لیتا ہے تو پہلے کو ایک عمل اور دوسرے کو دو عمل کا ثواب ملے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اس مسجد (مسجد نبوی) میں نماز کا ثواب دیگر مساجد کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ ہے سوائے مسجد حرام کے۔ (صحیح مسلم) ابن ماجہ کی روایت میں پچاس ہزار نمازوں کے ثواب کا ذکر ہے۔ جس خلوص کے ساتھ وہاں نماز پڑھی جائے گی اسی کے مطابق اجر و ثواب ملے گا، ان شاء اللہ۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی نماز سے فارغ ہوتا ہے اور اس کے لئے ثواب کا دسواں حصہ لکھا جاتا ہے، اسی طرح بعض کے لئے نواں حصہ، بعض کے لئے آٹھواں، ساتواں، چھٹا، پانچواں، چوتھائی، تہائی، آدھا حصہ لکھا جاتا ہے۔ (ابوداؤد، نسائی، صحیح ابن حبان) جس قدر خلوص اور خشوع و خضوع کے ساتھ نماز کی ادائیگی ہوگی، اتنا ہی اجر و ثواب زیادہ ملے گا۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



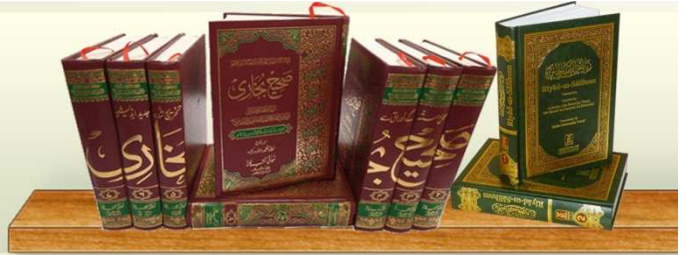
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



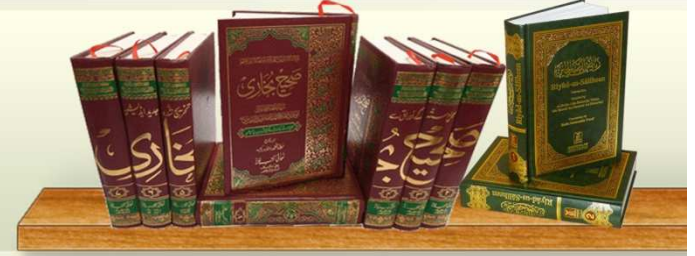
تیسرا جزء (فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ)۔۔۔۔۔):

تیسرا جملہ دراصل دوسرے جملے کی تفصیل ہے۔ ”جس کی ہجرت دنیا کمانے یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہو، اس کی ہجرت (نیت کے مطابق) اسی کے لئے ہوگی جس کے لئے ہجرت کی ہے۔“ اس کو مثال سے اس طرح سمجھیں جیسے بیج، درخت اور پھل ہے۔ نیت بیج کی طرح ہے، اس بیج سے درخت کا پیدا ہونا عمل ہے اور اس پر مالک کی ہمہ تن مصروفیتوں سے کم و بیش سات سو دانے لگ گئے۔ اگر بیج بونے کے بعد اس کی آبیاری اور نگہداشت نہ کی جائے تو ایک دانہ بھی نہ آتا۔ اس کے پھل کی حلاوت اور ترشی وغیرہ بیج کی حیثیت پر موقوف ہے، اسی طرح نیت صحیح نہیں تو پھل بھی کڑوا ہوگا اور ان شاء اللہ نیت خیر پر اچھا ثمرہ ملے گا۔



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

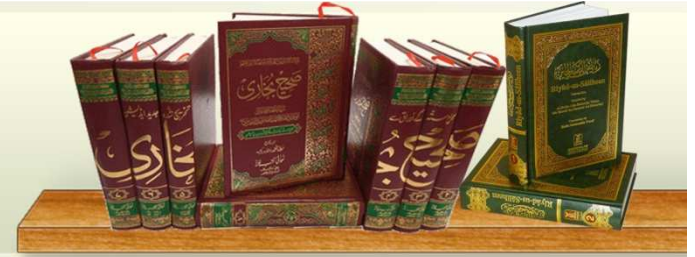


ہجرت کے معنی ہیں دارالکافر سے دارالاسلام کی طرف ہجرت کرنا، جیسا کہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لئے ہجرت کی گئی۔ فتح مکہ تک مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کرنا واجب تھا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دیا تھا کہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کر جائیں۔ البتہ ۲۰ رمضان ۸ ہجری کو فتح مکہ کے بعد مکہ مکرمہ دارالاسلام بن گیا تو پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے۔ ہجرت کے ایک دوسرے معنی بھی ہیں، جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ مَهَاجِرُوهُ هُوَ جَوَانُ كَامُوں کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع کیا ہے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم) غرضیکہ جن اعمال و اقوال و اخلاق سے قرآن و حدیث میں ہمیں منع کیا گیا ہے، جن چیزوں کے کھانے و پینے سے ہمیں روکا گیا ہے، اور جن چیزوں کو دیکھنے، سننے اور بولنے سے ہمیں دور رہنے کی تعلیم دی گئی ہے، ان امور سے بچنا بھی ہجرت کے مترادف ہے۔



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



أَوْ امْرَأَةً يَنْكِحُهَا: دنیا کے ذکر کے بعد عورت کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا کیونکہ عورت جہاں باعث رحمت ہے، بے شمار خوبیوں کی حامل ہے، وہیں اس امت کے لئے ایک فتنہ بھی ہے، جیسا کہ سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے۔ نیز محسن انسانیت نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے بعد مردوں کے لئے عورتوں سے بڑھ کر نقصان دہ اور کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔ (صحیح بخاری۔ کتاب النکاح۔ باب ما يتقى من شؤم المرأة)

نیز جیسا کہ ذکر کیا گیا کہ مہاجر ام قیس کے واقعہ کے بعد آپ ﷺ نے اپنے خطبہ کے دوران یہ حدیث بیان فرمائی تھی، لہذا عورت کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



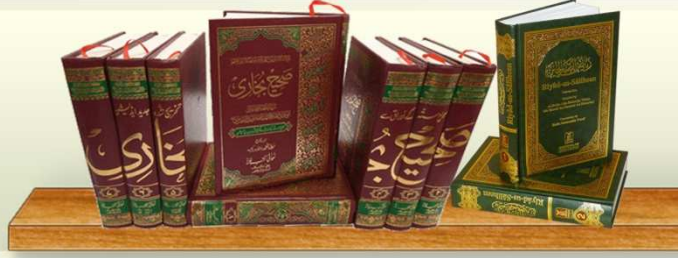
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



کیا اعمال صالحہ کے لئے زبان سے نیت کرنا ضروری ہے؟:

قرآن و حدیث کی روشنی میں امت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ نیت اصل میں دل کے ارادہ کا نام ہے اور زبان سے نیت کرنا ضروری نہیں ہے، لیکن اگر کوئی شخص زبان سے بھی نیت کر لے تو بہتر ہے تاکہ زبان حال کے موافق بن جائے۔ مثلاً ایک شخص نے مغرب کی اذان کے وقت وضو کیا اور جماعت سے نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد کی طرف رخ کیا تو نیت جو اصل میں دل کے ارادہ کا نام ہے وہ مکمل ہو گیا، لیکن نماز شروع کرتے وقت زبان سے بھی یہ کہہ لے کہ میں مغرب کی تین رکعات نماز ادا کر رہا ہوں تو بہتر ہے۔ روزہ رکھنے کے وقت بھی زبان سے نیت کر لیں تو بہتر ہے۔ حج کا احرام باندھتے وقت یہ نیت کرنی ہوگی کہ حج کی کونسی قسم کا انتخاب کیا ہے۔ اور حج تمتع کا ارادہ کرنے پر، پہلے صرف عمرہ کا احرام باندھنا ہوگا، لہذا صرف عمرہ کی ادائیگی کی نیت کریں۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



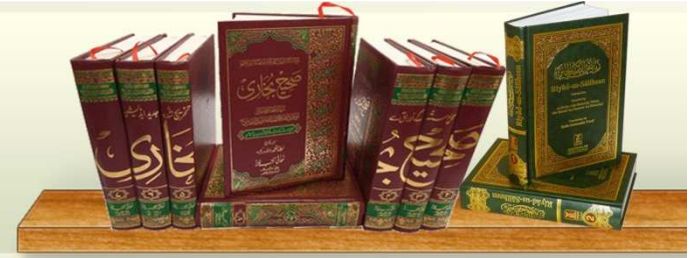
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



صحیح مسلم (حدیث نمبر ۱۱۵۴) میں ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ گھر میں کچھ کھانے کے لئے ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”فَإِنِّي صَائِمٌ“ تو میں روزہ رکھنے والا ہوں۔ دیگر کتب حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”إِنِّي أَصُومُ“ یا ”إِذَا أَصُومُ“ تو میں روزہ رکھنے والا ہوں۔ صحیح بخاری میں بعض صحابہ کرام سے ”فَإِنِّي صَائِمٌ يَوْمِي هَذَا“ کے الفاظ مروی ہیں۔ غرضیکہ نیت اصل میں دل کے ارادہ کا نام ہے، لیکن زبان سے اس کا اظہار کرنا بدعت نہیں ہے، بلکہ بعض مواقع پر حضور اکرم ﷺ اور صحابہ کرام سے زبان سے نیت کرنے کا ثبوت ملتا ہے۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com
 najeebqasmi@gmail.com
 Mohammad Najeeb Qasmi
 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



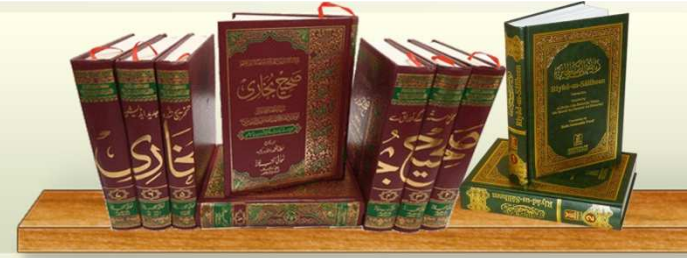
ریاء اور شہرت اعمال کی بربادی کا سبب ہیں:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ مسیح دجال کا ذکر کر رہے تھے، اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تمہیں دجال کے فتنے سے زیادہ خطرناک بات سے آگاہ نہ کر دوں؟ ہم نے عرض کیا: ضرور۔ یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: شرک خفی دجال سے بھی زیادہ خطرناک ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک آدمی نماز کے لئے کھڑا ہو اور نماز کو اس لئے لمبا کرے کہ کوئی آدمی اسے دیکھ رہا ہے۔ (ابن ماجہ۔ باب الریاء والسمعة) اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی اس نے شرک کیا۔۔۔ (مسند احمد۔ ج ۴، ص ۱۲۵) حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بہت سے روزہ رکھنے والے ایسے ہیں کہ ان کو روزہ کے ثمرات میں بجز بھوکا رہنے کے کچھ بھی حاصل نہیں، اور بہت سے شب بیدار ایسے ہیں کہ ان کو رات کے جاگنے (کی مشقت) کے سوا کچھ بھی نہیں ملتا۔ (ابن ماجہ، نسائی)



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



اس حدیث کے چند فوائد:

مذکورہ بالا حدیث کی بہت اہمیت ہے حتیٰ کہ امام احمد بن حنبلؒ نے کہا ہے: اسلام کے اصول تین احادیث پر مبنی ہیں: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث (اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے)، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث (جس نے ہمارے دین میں ایسی چیز شروع کی جو شریعت میں نہیں ہے، تو وہ قابل قبول نہیں ہے) اور حضرت بشیر بن نعمان رضی اللہ کی حدیث (حلال واضح ہے، حرام واضح ہے۔ ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جن کو بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔ جس شخص نے شبہ والی چیزوں سے اپنے آپ کو بچا لیا اس نے اپنے دین اور عزت کی حفاظت کی۔ اور جو شخص مشتبہ چیزوں میں پڑے گا وہ حرام چیزوں میں پڑ جائے گا اس چرواہے کی طرح جو دوسرے کی چراگاہ کے قریب بکریاں چراتا ہے کیونکہ بہت ممکن ہے کہ اس کا جانور دوسرے کی چراگاہ سے کچھ چرے۔ اچھی طرح سن لو کہ ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے، یاد رکھو کہ اللہ کی زمین میں اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں اور سن لو کہ جسم کے اندر ایک گوشت کا ٹکڑا ہے۔ جب وہ سنور جاتا ہے تو سارا جسم سنور جاتا ہے اور جب وہ بگڑ جاتا ہے تو پورا جسم بگڑ جاتا ہے، سن لو کہ یہ (گوشت کا ٹکڑا) دل ہے۔)



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

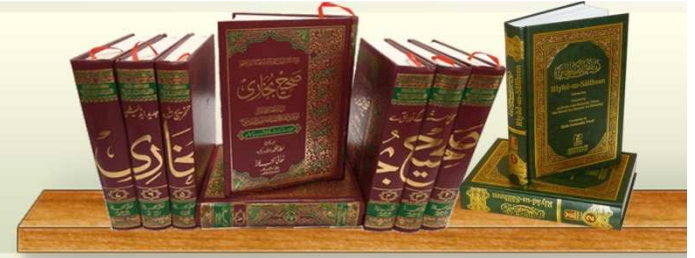


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



مذکورہ بالا حدیث کے چند فوائد حسب ذیل ہیں:

- (۱) نیت اصل میں دل کے ارادہ کا نام ہے۔ زبان سے نیت کرنا شرط نہیں ہے، البتہ کر لیں تو بہتر ہے تاکہ زبان حال کے موافق ہو جائے۔
- (۲) اعمال کے صحیح و خراب اور مکمل و ناقص ہونے کا دار و مدار نیت پر ہے۔
- (۳) جیسی نیت ہوگی ویسا ہی اجر و ثواب ملے گا، یعنی نیت میں جتنا خلوص ہوگا اتنا ہی بندہ اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔
- (۴) عبادت اور عادت میں نیت کے ذریعہ فرق ہوتا ہے۔
- (۵) نیت میں خلوص کی وجہ سے انسان عمل سے زیادہ اجر و ثواب حاصل کر سکتا ہے۔
- (۶) ریا اور شہرت انسان کے اعمال کی بربادی کا سبب ہیں۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

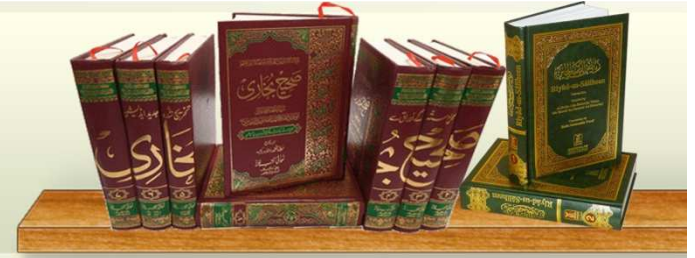


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



آن لائن درس حدیث - دوسری کلاس

www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

00966 508237446

www.najeebqasmi.com

Every Friday: Darse Quran & Darse Hadith

1:30pm (Saudi Time), 4:00pm (Indian Time) & 3:30pm (Pakistani Time)